

## **KU VC inaugurates 2-day international seminar on ‘Postmodern Literature’**

*Eminent scholars of Urdu language and literature join deliberations in online offline mode*



Srinagar, Mar 17: A two-day international seminar on ‘Postmodern Literature’ started at the University of Kashmir on Friday.

Vice-Chancellor Prof Nilofer Khan chaired the inaugural session of the seminar, organised by the Department of Urdu, as chief guest.

In her presidential address, Prof Nilofer hoped that research papers read out during the seminar will not only enrich young research scholars and students but also acquaint them with contemporary critical perspectives as well.

Saying that the Department of Urdu has its own standing and stature in the literary world, Prof Nilofer said such international conferences having participation of academics and scholars from different parts of the country and abroad, would further enhance its visibility and reach.

Prof Ali Rafad Fatihi, former head, Department of Linguistics, AMU, delivered the keynote address, discussing in detail the basics of postmodern literature. He emphasised that post-modernism is a situation which does not reject any ideology like the previous trends suggested but takes positive initiatives of every trend and theory together.

Prof Khawaja Muhammad Ekramuddin from Center of Indian Languages at Jawaharlal University New Delhi, who was a guest of honour, stressed that while

understanding postmodern literature and school of criticism, acquaintance with Eastern literary and critical theories is a must

“Whereas the Western theory brings literary pieces closer to philosophy, the Eastern theory considers literature as an expression of aesthetics and creativity,” he said.

Prof Nazir Ahmad Malik, former Head, Department of Urdu, KU, highlighted different aspects of post-modern literary situation and discussed similarities and differences between modernity and post-modernity.

In his welcome address, Head Department of Urdu Prof Ajaz Muhammad Sheikh highlighted the aims and objectives of the seminar, and also presented a detailed report about teaching and research work being conducted in the department.

Dr Mushtaq Haider conducted proceedings of the seminar and Dr Kausar Rasool presented the formal vote of thanks.

## شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی میں بین الاقوامی سیمینار

مابعد جدید ادب

شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی سیمینار بعنوان “مابعد جدید ادب” کا افتتاح وائس چانسلر جامعہ کشمیر نیلو فرخان صاحبہ نے کیا۔ وائس چانسلر رئیس جامعہ نے شعبہ اردو کو بین الاقوامی سیمینار منعقد کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ آپ نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات سے ہمارے ریسرچ اسکالروں اور طلباء و طالبات معاصر ادبی اور تنقیدی رویوں سے نہ صرف مانوس ہوں گے بلکہ وہ نئی نئی تخلیق اور تقسیم کے طریقہ ہائے کار پر دسترس حاصل کریں گے۔ مذکورہ سیمینار میں ملک اور بیرون ملک کی کئی اہم ادبی شخصیات آن لائن اور آف لائن موڈ میں شریک ہو رہی ہیں۔ مہمان خصوصی علی رفاد قتیچی سابق صدر شعبہ لسانیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کلیدی خطبہ پیش کیا جس میں پروفیسر موصوف نے مابعد جدید ادب کی مبادیات پر مفصل روشنی ڈالی۔ آپ نے مابعد جدید ادب سے مختلف نظریات کا احاطہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مابعد جدیدیت ایک ایسی صورتِ حال ہے جو گزشتہ رجحانات کی طرح کسی نظریے کو رد نہیں کرتی بلکہ

ہر رجحان اور نظریہ کے مثبت پہلوؤں کو ساتھ لے کر ادب اور ادب فہمی سے قارئین اور ناقدین کو عمدہ برآں ہونے کا موقعہ فراہم کرتی ہے۔ سیمینار کے مہمانِ ذی وقار جواہر لال یونیورسٹی کے ہندوستانی زبانوں کے مرکز سے وابستہ پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ مابعد جدید رویوں کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ مشرقی ادبی اور تنقیدی نظریات سے واقفیت حاصل وقت کی ضرورت ہے۔ جہاں مغربی نظریہ نقد کو فلسفے سے قریب کرتا ہے وہیں مشرقی نظریہ نقد ادب کو جمالیات اور تخلیقیت کا اظہار گردانتا ہے۔

سابق صدر شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نذیر احمد ملک نے مابعد جدید ادبی صورتِ حال کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے اشتراک و افتراق کو بھی واضح کیا۔ شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر اعجاز محمد شیخ نے اپنے استقبالیہ کلمات میں مہمان کا استقبال بھی کیا اور سیمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ نے شعبہ اردو میں درس و تدریس اور تحقیقی کام کی بھی مفصل جانکاری پیش کی۔ اس عزم کو دہرایا کہ اس طرح کے سیمینار اور علمی اقدام کا سلسلہ آگے بھی جاری رکھا جائے گا۔

مذکورہ سیمینار کی نظامت کے فرائض شعبہ اردو کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مشتاق حیدر صاحب نے دیکھے جبکہ تحریک شکرانہ ڈاکٹر کوثر رسول صاحبہ اسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو نے پیش کی۔